بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران و مدیر
لئیق احمد منیر

ماہنامہ
اخبار احمدیہ
مغربی جرمنی

کتابت
مقصود الحق

ماہ جولائی 1981

فرانکفورٹ میں عید کی نماز ادا کرنیوالے احباب متوجہ ہوں

تمام احباب جو فرانکفورٹ میں عید کی نماز ادا کرینگے کی اطلاع کیلئے یہ اعلان ہے کہ امسال عید مسجد نور میں نہیں ہوگی بلکہ عید کی نماز انشاء اللہ اسی ہال میں ادا کی جائیگی جہاں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا تھا۔ جس کا ایڈریس درج ذیل ہے۔

HAUS GALLUS FRANKEN ALLEE III

FRANKFURT۔ مندرجہ بالا مقام پر فرانکفورٹ ریلوے اسٹیشن سے بذریعہ S. BAHN S4. S5. S6 کے ذریعہ پہونچ سکتے ہیں۔ اسٹاپ کا نام GALLUS WARTE ہے۔

عید کی نماز صبح ساڑھے نو بجے کھڑی ہوجائیگی۔ احباب اپنے ہمراہ نماز کی ادائیگی کیلئے جائے نماز لانا نہ بھولیں کیونکہ ہال میں فرش پر بچھانے کی کوئی چیز موجود نہیں —

ہمبرگ میں عید کی نماز

ہمبرگ میں نماز عید مسجد فضل عمر میں یکم اگست کو بوقت ساڑھے نو بجے (9.30) ادا کی جائیگی

فطرانہ اور عید فنڈ کی ادائیگی

بمطابق ارشاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے دوران فطرانہ کی ادائیگی ضروری ہے جو 5 مارک فی کس ہوگا۔ فطرانہ فیملی کے ہر فرد کی طرف سے ادا کیا جانا چاہیئے۔ اور عید سے قبل ادا ہو جانا چاہیئے۔
عید فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جاری فرمایا تھا جو احباب کو فطرانہ کے ساتھ ہی ادا کرنا چاہیئے اسکی شرح 1 مارک فی کس ہے

عہدیداران ہر دو کی وصولی کا اہتمام فرمائیں۔

عید کے پُر مسرت اور مبارک موقعہ پر ادارہ قارئین حضرات کی خدمت میں ھدیہ

عید مبارک

پیش کرتا ہے

ایک مومن کی حقیقی عید

(از محمد امین خالد صاحب ھمبرگ)

عید کا دن مسلمانوں میں خوشی کا دن ہے تمام مذاھب اور قوموں میں اپنے اپنے تہوار ہیں جو اپنے اپنے رنگ میں منائے جاتے ھیں اسلام میں عید ایک خوشی کی تقریب ہے ایک ایسی خوشی جو اپنے اندر عبادت کا ایک رنگ رکھتی ھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا موجب ھے۔ عید کا دن دراصل جذبات تشکر پیش کرنیکا شاندار دن ھے خدا تعالیٰ کے حضور عبادات کی توفیق ملنا اسی کا عظیم احسان ھے اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر کوئی عمل ممکن نہیں۔ رمضان المبارک کے دنوں میں یہ فضل و احسان کہ صرف ایک یا دو دن کیلئے نہیں بلکہ پورا ایک مہینہ اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کو اپنے در کی دربانی اور غیر معمولی عبادات بجالانے کی توفیق دیتا ھے۔ یوں تو ھر اسلامی عبادت ھی اپنے اندر ایک خاص جامعیت رکھتی ھے مگر رمضان کی عبادات اپنا ایک خاص رنگ رکھتی ھیں۔

ایک روزہ دار محض اپنے رب کی رضا کیخاطر اپنی جسمانی خواھشات اور لذات کو قربان کرتے ہوئے اس عاشقانہ جذبہ کا برملا اظہار کرتا ھے کہ میرے مولا میں تیرا عاجز اور کمزور بندہ اپنی خطاؤں اور لغزشوں پر شرمسار ھوں اور تیرے عفو و کرم کا طلبگار ھوں میرے مولا میں تیرے حکم کی تعمیل میں اپنی جائز خواھشات کو بھی وقتی طور پر اپنے لئے ممنوع کیے دیتا ھوں میرے اللہ یہ اسباب کا اقرار ھے کہ میں محض تیری رضا کیخاطر ہر قسم کی قربانی دینے کو ہر دم تیار رھوں گا۔ خدا تعالیٰ کے وہ مومن بندے جو رمضان المبارک کی عبادات حکم خداوندی کے مطابق بجالاتے ھیں یعنی دن کو روزہ راتوں کو خدا کی خاطر جاگنا۔ قرآن کریم کی بکثرت تلاوت۔ نماز تراویح صدقہ و خیرات اور نیکی کے دوسرے میدانوں میں بڑھ چڑھ کر قدم مارتے ھیں۔ ان روحانی ریاضتوں سے عہدہ برآ ھونے کے بعد خدا تعالیٰ کے مومن بندے طبعاً اسباب کی خواھش کرتے ھیں کہ رمضان کے دوران ملنے والی خوشی اور مسرت کے علاوہ ایک دن بطور خاص اس خوشی کا اھتمام کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں عبادات کی توفیق عطا فرمائی۔ عید کا دن اسی خواھش کی تکمیل کا دن ھے۔

رمضان المبارک کے بعد عید الفطر منانے کا حکم ھے یہ خوشی کا دن شکر خداوندی کا دن ھے خدا سے عہد و پیمان کا دن ھے کہ رمضان کے دوران حاصل ھونے والے سنہری تجربات کو اپنی آئندہ زندگی کی مشعل راہ بناؤں گا۔ تا عید کے دن کی خوشی وقتی اور عارضی خوشی نہ رھے بلکہ حقیقی اور دائمی خوشی بن جائے۔

حضرت مصلح موعود رضؓ نے ایک خطبہ عید الفطر میں حقیقی عید کو یوں بیان فرمایا ھے۔

ھمارے مقاصد:۔ ھمارا مقصد کیا ھے اسکے متعلق قرآن کریم سے معلوم ھوتا ھے کہ ھمارے مقصد دو ھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلا مقصد یہ بتایا ھے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور قُرب اور وصل ھمیں مل جائے اگر اس مقصد میں کامیاب ھو جائیں تو یہ بڑی کامیابی اور حقیقی عید ھے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ھے اللہ چاھتا ھے کہ انسان چاروں طرف سے منقطع ھو کر میرے ھو جائیں۔ باقی باتوں پر لات ماردیں خدا کیلئے مال و جان کو قربان کریں رشتہ داروں کو چھوڑ دیں خیالات و وطن اولاد امیدوں اور امنگوں کو قربان کر دیں

توحقیقی عید دیکھیں گے یہی راز ہے جو اس آیت میں بیان کیا گیا ہے فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی
خدا کے بندوں میں داخل ہو جاؤ اور خدا کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

دوسرا مقصد بنی نوع پر شفقت ہے اسکے کئی حصے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ ہم ان تک وہ باتیں پہنچائیں جن کے بغیر انکی حالت موت سے بدتر ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم انکو خدا تک پہنچائیں اور صحیح راستہ پر لے آئیں اس سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں اگر ہم بھوکے کو روٹی دیتے ہیں تو اسکے ایکوقت کی تکلیف دور ہو جاتی ہے لیکن اگر ہدایت دیں تو وہ دونوں جہان میں کام آئیگی۔ اگر ننگے کو کپڑا دینگے تو کچھ دیر کیلئے اسکا ستر ڈھک جائیگا اگر تقوی کا لباس دیں اور خدا کے دین میں داخل کریں تو وہ ہمیشہ کیلئے ننگا ہونے سے محفوظ ہو جائیگا۔ پس خدا کے بندوں پر بڑی شفقت یہ ہے کہ ہم انکو خدا تک پہنچائیں یہ شفقت کا بڑا مقام ہے اگر ہم خدا کی مخلوق کا تعلق خدا سے کر دیں تو حقیقی عید ہے۔ اسکے بعد کوئی اور دن نہیں ہمیں چاہیے کہ اس سچی عید کیلئے کام کریں۔ اللہ تعالی کی رضا جوئی کی فکر کریں اور دنیا کو ہدایت دینے کی جدوجہد کریں جب تک ساری دنیا ہدایت نہ پالے سانس نہ لیں کوئی کہے مجھے کیا فائدہ ہے کہ دنیا ہدایت پائے۔ تو میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی فائدہ نہ ہو تو یہ کیا کم ہے کہ ہم تمام دنیا کو ہدایت پر جمع کئے بغیر عید کو ہی نہیں دیکھ سکتے۔ جبتک لوگوں کے دکھوں کو نہ دور کریں اللہ تعالی عید نہیں دیا کرتا اگر ایک بچہ مر رہا ہو اور اسکے بچنے کی امید نہ ہو لوگ خوش نہیں ہوتے اسی طرح جبتک امید ہے عید نہیں منا سکتے ہاں اگر ان سے بالکل مایوسی ہو جائے تو پھر لوگ سمجھ جائینگے انکے قلوب پر مہر لگ جاتی تو گویا وہ مرجاتے ہیں تو مرنے والوں کے بعد بھی عید ہو سکتی ہے اگر ہم عید چاہتے ہیں تو دنیا میں ہدایت پھیلائیں خدا سے جو دور ہیں انکو قریب کریں سچے راستہ پر لائیں ورنہ ہمارے لئے عید نہیں سچی عید خدا کے قرب میں ہے اور خدا کا قرب خدا کے بندوں کو اسکے قریب کرنے سے ملتا ہے اس مقصد میں کامیابی کے بعد جو سورج چڑھتا ہے وہ غروب نہیں ہوتا اللہ تعالی ہمیں توفیق دے ہمارے مقاصد پورے کرے ہم حقیقی عید کو دیکھیں جس کے لئے یہ عیدیں بطور نشان مقرر ہوئی ہیں۔ (الفضل 28 مئی سنہ 1923)

وفات :- (۱) مکرم حبیب اللہ صاحب (برلن) کے والد محترم مکرم رحمت اللہ صاحب واثق صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام چھ جولائی کو لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

(۲) مکرم حفیظ الرحمان صاحب انور (ہمبرگ) کے والد محترم۔ مکرم عبدالرحمان صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض یکم جولائی کو ربوہ میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر دو بزرگان کے اعلی درجات کیلئے دعا فرمادیں اللہ تعالی پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

خدام متوجہ ہوں

اٹلی و برازیل میں مسجد کیلئے زمین کی خرید کا انتظام مکمل ہو چکا ہے

اپنے وعدوں کو پورا کریں اور مساجد کی تعمیر کے منصوبہ کو کامیاب فرمائیں

اٹلی و برازیل میں مساجد کی تعمیر کا ابتدائی کام مکمل ہو چکا ہے اور دونوں مقامات پر زمین تجویز ہو کر اُسکی خرید کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جرمنی کے خدام کو اس منصوبہ میں اڑھائی لاکھ مارک کا ٹارگٹ دیا گیا ہے۔ جو دس ماہ کی مدت میں جمع ہونے چاہئیں۔ اس وقت تک اسکا پانچواں حصہ جمع ہو کر ارسال کیا جا چکا ہے۔ خدام کے ایک حصہ نے اپنے انفرادی ٹارگٹ 350 مارک سے بہت زیادہ وعدہ کر کے ادا کر دیا ہے جبکہ ایک دوسرے حصہ نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی بالخصوص وہ خدام جو کسی جماعت سے منسلک نہیں ہیں اس سکیم میں عام طور پر شامل نہیں ہوئے۔ تمام خدام سے پر زور اپیل ہے کہ دس ماہ کی مدت کے اندر اندر جو اکتوبر میں ختم ہو گی اپنا انفرادی ٹارگٹ پورا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپکو اسکی توفیق بخشے۔ آمین۔

والسلام

منصور احمد خان نائب صدر

مساجد اٹلی و برازیل کی تحریک میں چند مثالی خدام جو ٹارگٹ پورا کر چکے ہیں

نمبر	نام		وعدہ	ادائیگی
1	شیخ خورشید احمد	ہمبرگ	3500,-	3500,-
2	مختار احمد	"	2000,-	2000,-
3	ناصر احمد خان	"	350,-	350,-
4	نعیم الدین وسیم	"	400,-	400,-
5	خلیل احمد	KEVELAER	500,-	500,-
6	محمد افضل کھوکھر	ہمبرگ	350,-	350,-
7	انعام اللہ بٹ	"	400,-	400,-
8	احمد نعیم عابد	"	360,-	360,-
9	لئیق احمد منیر	"	350,-	350,-
10	خالد حسین	"	350,-	350,-
11	محمد اشرف بٹ	"	400,-	400,-
12	افتخار احمد بھٹی	Bremen	350,-	350,-
13	سرور خان کھوکھر	Dormagen	350,-	350,-
14	سعید احمد لون	"	350,-	350,-
15	حفیظ الرحمٰن شاہد	Don[illegible]	350,-	350,-
16	شہباز احمد بٹ	ہمبرگ	500,-	500,-
17	حفیظ الرحمٰن انور	"	350,-	350,-
18	ممتاز حسین امتیاز		350,-	350,-
19	سرور احمد	Osnabrück	350,-	350,-
20	عبداللہ واگس ہاؤزر	فرانکفورٹ	700,-	600,-
21	قمر احمد	"	350,-	350,-
22	بشیر احمد باجوہ	"	350,-	350,-
23	کفایت اللہ لودھی	"	—	970,-
24	ظفر احمد	Schwandorf	350,-	350,-
25	محمد ریاض	"	350,-	350,-
26	چوہدری تنویر	[illegible]	850,-	535,-
27	عبدالعلیم خالد	[illegible]	351,-	351,-
28	منظور احمد شاہد	Heilbronn	650,-	650,-
29	قمر زمان	"	350,-	350,-
30	ملک محمد احسن	"	600,-	600,-
38	اعجاز احمد طارق	فرانکفورٹ	350,-	350,-
	از والدہ	"	700,-	700,-
	از بچگان	"	50,-	50,-
32	ملک بشیر الدین	"	350,-	350,-

(جاری)